

## کربل تونے لوٹ لیا گھر زہراء کا

کربل تونے لوٹ لیا گھر زہراء کا      فھر روانہ ہے اور پیاسا گھر زہراء کا

ائے تیرے دامن میں مہمان      باغ اُجاڑا کیا ہے ویران  
ناحق کیونہ برباد کیا گھر زہراء کا

یہ کیسی مہمان کی خدمتہ      تین دنو سے پیاس کی شدتہ  
قطرہء اب نہیں پایا گھر زہراء کا

ابن حسن کی کیسی شادی      بھوکے پیاسے سب باراتی  
پانی کو بھی ترس گیا گھر زہراء کا

اِک اِک کر کے لاشیں اُٹھائے      سر سے پانہ تک خونہ میں نہائے  
لاشونہ سے تھا بھرا ہوا گھر زہراء کا

گودی سے اور گہواروں سے بچھڑے ہیں بچے ماؤن سے  
شام تلک ویران ہوا گہرنہراء کا

جاؤ خدا حافظ اے اکبر دیکھ بھی لو اِک بار پلٹ کر  
لگتا ہے ویران بھرا گہرنہراء کا

سجدہء حق سے سر نہ اٹھایا سر دے کر اسلام بچایا  
ہم پر احسان کر گیا گہرنہراء کا

